عقیدۂ شرک پر قائم تھے اور وہ اسلام سے صرف متاثر نہیں ہوئے، بلکہ انھیں قبولِ اسلام کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔اس طرح کی بعض اور فروگزاشتیں بھی ہوسکتی ہیں۔

بہ حیثیت مجموعی یہ کتاب اپنے موضوع پر بھرپور معلومات فراہم کرتی اور مصنف اور کتاب کا عمدہ تعارف کراتی ہے۔امید ہے علمی حلقوں میں اسے پذیرائی حاصل ہوگی اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

محمد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بائبل کی چند پیشین گوئیاں — عبدالستار غوری

ناشر: المورد، لاہور، ۲۰۱۰ء، صفحات: ۱۵۴، قیمت -/۲۴۰ روپے

قرآن کریم میں مذکور ہے کہ اہل کتاب آخری رسول حضرت محمد ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو (الانعام: ۲۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی مذہبی کتابوں میں آپؐ کے بارے میں متعدد پیشین گویاں صریح الفاظ میں مذکور ہیں یا واضح اشارات پائے جاتے ہیں۔علمائے اسلام نے ان پیشین گوئیوں کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے اور آں حضرت ﷺ کی ذات گرامی کو ان کا مصداق قرار دیا ہے۔اسی طرح کی چند پیشین گوئیوں کا تذکرہ زیرنظر کتاب میں کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مصنف جناب عبدالستار غوری اہل کتاب کی مذہبی کتابوں کا وسیع مطالعہ اور ان پر گہری تنقیدی نظر رکھتے ہیں۔ اسی لیے وہ ایسی تحقیقات پیش کرنے میں کامیاب رہے ہیں جو علمی دنیا میں پہلی بار منظر عام پر آئی ہیں۔ اس سے قبل انھوں نے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں اس موضوع پر دادِ تحقیق دی تھی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو فرزندوں (حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ) میں سے کون ان کے 'اکلوتے فرزند ذبیح' تھے۔ انھوں نے خود بائبل کے صحیفوں کے متعدد بیانات سے ثابت کیا تھا کہ وہ حضرت اسماعیلؑ تھے۔ ان کی ان کتابوں کو علمی حلقوں میں بڑی پذیرائی ملی۔ اس کے بعد ان کی ایک کتاب Mohammad Foretold in the Bible by Name کے نام سے شائع ہوئی، جس میں انھوں نے ثابت کیا کہ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بائبل میں آپؐ کے نام کی صراحت کے ساتھ پیشین گوئی

© rasailojaraid.com

موجود ہے۔ زیر نظر کتاب میں مذکورہ انگریزی کتاب کے منتخب حصوں کے ترجمے کے علاوہ کچھ نئے مباحث بھی شامل ہیں۔

کتاب میں چھ پیشین گوئیوں سے بحث کی گئی ہے۔ ان میں سے پانچ عہد نامہ قدیم کی ہیں۔ پہلی پیشین گوئی کتاب غزل الغزلات سے لی گئی ہے، جس میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے آپؐ کے شمائل بیان کیے ہیں۔ دوسری پیشین گوئی میں، جو کتاب استثناء سے ماخوذ ہے، آں حضرت کو' حضرت موسیٰؑ کی مانند ایک نبی' کہا گیا ہے۔ تیسری پیشین گوئی میں، جو کتاب استثناء ہی کی ہے، آپ کو' دس ہزار قدّوسیوں کے ساتھ فاران پہاڑ سے جلوہ گر ہونے' کی بات کہی گئی ہے۔ چوتھی پیشین گوئی حضرت یعقوبؑ کی زبانی کتاب پیدائش میں مذکور ہے، جس میں انھوں نے آپؐ کے لیے لفظ' شیلوہ' استعمال کیا ہے۔ پانچویں پیشین گوئی حضرت داؤد نے زبور میں کی ہے، جس میں انھوں نے آپ کو' ابدی ممدوح الامم' قرار دیا ہے۔ چھٹی پیشین گوئی (جس سے مصنف نے کتاب کے چوتھے باب میں بحث کی ہے) یہود کے ایک مذہبی صحیفے' صعود موسیٰ' (جسے حضرت عیسیٰؑ کی بعثت سے کچھ عرصہ پہلے ضبط تحریر میں لایا گیا تھا) سے لی گئی ہے۔ ان پیشین گوئیوں کو نقل کر کے فاضل مصنف نے ان پر تفصیل سے بحث کی ہے اور بائبل کے مختلف زبانوں میں تراجم، شروح، لغات اور یہود کے نزدیک معتبر دیگر کتب کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ یہ پیشین گوئیاں حرف بہ حرف خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر صادق آتی ہیں۔ اور یہ آپؐ کے آخری رسول ہونے کی محکم دلیل ہے۔

تقابل ادیان کے موضوع پر یہ ایک عمدہ تصنیف ہے، جس میں اعلیٰ تحقیقی معیار کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس سے مصنف کے الفاظ میں'' محمد رسول اللہ ﷺ پر شعوری ایمان مضبوط ہوگا اور آپؐ کی نبوت کی ایک محکم دلیل سے آشنائی ہوگی'' (ص xii)۔ (م-ر)

بررسی ادبیات امروز ایران — پروفیسر محمد استعلامی، مترجم: ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی

ناشر: گوشۂ مطالعات فارسی، پوسٹ باکس نمبر: ۱۱۴، علی گڑھ، صفحات: ۳۵۲، قیمت: ۱۶۴ روپے

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف پروفیسر محمد استعلامی میک گل یونی ورسٹی، کینیڈا سے